



ہوا اللہ کی رحمت ہے رحمت لہ کر آتی ہے اور (بسا اوقات) عذاب لاتی ہے لہذا جب تم اسے دیکھو تو اسے برا بہلا مت کہو اور اللہ سے اس کی بہلائی کا سوال کرو اور اس کی برائی سے پناہ مانگو

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتا ہوا سنا: ”ہوا اللہ کی رحمت ہے رحمت لہ کر آتی ہے اور (بسا اوقات) عذاب لاتی ہے لہذا جب تم اسے دیکھو تو اسے برا بہلا مت کہو اور اللہ سے اس کی بہلائی کا سوال کرو اور اس کی برائی سے پناہ مانگو“ [صحیح] [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

ہوا اللہ کی رحمت ہے یعنی ہوا اللہ کی اپنے بندوں کے ساتھ رحمت ہے رحمت اور عذاب لیکر آتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہواؤں کو اپنے بندوں کے لیے ازراہ رحمت بھیجتا ہے، چنانچہ اس کے سبب لوگوں کو خیر و برکت حاصل ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے: وَأَرْسَلْنَا الرِّيَّاحَ لَوَافِحَ ” اور ہم بھیجتے ہیں بوجھل ہوائیں“ اسی طرح اللہ کا یہ فرمان: وَاللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيُنْسِطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَنَتْرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ” اللہ تعالیٰ ہوائیں چلاتا ہے وہ ابر کو اٹھاتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اپنی منشا کے مطابق اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اس کے اندر سے قطرے نکلتے ہیں“ نیز اللہ کا یہ فرمان: وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُفِّتَ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ... ” اور وہ ایسا ہے کہ اپنی باران رحمت سے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہے، یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بہاری بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں، تو ہم اس بادل کو کسی خشک سرزمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر اس بادل سے پانی برساتا ہے“ اور کبھی یہ ہوائیں عذاب لے کر آتی ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے: فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ” بالآخر ہم نے ان پر ایک تیز و تند آندھی منحوس دنوں میں بھیج دی کہ انہیں دنیاوی زندگی میں ذلت کے عذاب کامزہ چکھا دیں“ اور فرمایا: إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ، تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أُعْرَاجُ تَحْلِ مُنْقَعِرٍ ” ہم نے ان پر تیز و تند مسلسل چلنے والی ہوا، ایک پیمہ منحوس دن میں بھیج دی، جو لوگوں کو اٹھا اٹھا کر دے پٹختی تھی، گویا کہ وہ جڑ سے کٹے ہوئے کھجور کے تنے ہیں“ اور فرمایا: قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّمْطَرًا ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ” کہنے لگے یہ ابر ہم پر برسنے والا ہے، (نہیں) بلکہ دراصل یہ ابر وہ (عذاب) جس کی تم جلدی کر رہے تھے“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لہذا جب تم اسے دیکھو تو اسے برا بہلا مت کہو“ یعنی مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ ہوا کو برا بہلا کہے کیونکہ یہ تو اللہ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق اور اس کے حکم کی پابندی اور کسی شے میں بذات خود اس کی کوئی تاثیر نہیں ہے اللہ عز وجل کے حکم کے بغیر یہ نہ کوئی نفع دیتی ہے اور نہ کوئی نقصان ہے چنانچہ اسے برا بہلا کہنا اس کے خالق و مدبر کو برا بہلا کہنے کے مترادف ہوگا جو کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہے ” اور اللہ سے اس کی بہلائی کا سوال کرو اور اس کی برائی سے پناہ مانگو“ ہوا کو برا بہلا کہنے سے منع کرنے کے بعد نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کی رہنمائی کرتے ہوئے فرمایا کہ جب ہوا چلے تو اس وقت وہ اللہ تعالیٰ سے اس کے خیر کو طلب کریں اور اس کے شر سے اس کی پناہ مانگیں۔ مراد یہ کہ اللہ سے دعا کریں کہ وہ انہیں اس خیر سے نوازے جو اس میں پنہاں ہے اور اس شر کو ان سے دور کرے جو اس میں مضمحل ہے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

